

# ”حسن سلوک اور انصاف بقاءے باہم کی اصل بنیاد میں ہیں“

شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں دو روزہ قومی سمینار کا انعقاد۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی و دیگر کے خطاب



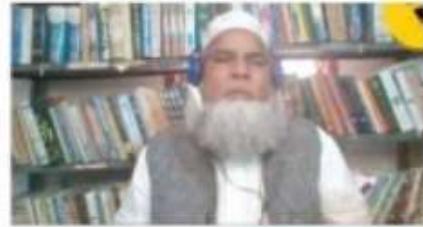
حیدر آباد، 15 اپریل (پرنسپ نوت) ”مسلم وغیر مسلم تعلقات کے لئے بر و قطع یعنی حسن سلوک اور عدل و انصاف کو بقاءے باہم کی بنیاد میں بنانا چاہئے اور اس کے لئے شرعی و دناری تجھی پسلوک احتیار کیا جائے۔“

تکلیف احمد (اسٹڈنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو) نے تھامت کے فرائض انجام دیئے۔ پروگرام کا افتتاح شعبہ کے استاد اکٹر عاطف عمران کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور ڈاکٹر محمد عرفان اللہ (استاد شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو) نے شکریہ ادا کیا۔ آخر میں قومی تراز کے ذریعہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ دوسرے دن 12 اپریل کو ہاتھیب مولانا نثار الدین الہدی قاسمی (نائب ناظم امارت شرعیہ پشن)، پروفیسر محمد نجم الدین (صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو) اور ڈاکٹر وارث میمن مظہری (اسٹڈنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو) کے مشارک ہوتے۔ اس لئے ہم فکری بنیادوں پر لوگوں کو متحد کریں۔“ ان خیالات کا اظہار مولانا خالد سیف اللہ رحمانی (جزل سکریٹری، اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا) نے گذشت اور کو شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد پختگان اردو یونیورسٹی اور اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے اشتراک سے ”مسلم غیر مسلم تعلقات معاشرہ۔“ بقاءے باہم کی مشترک بنیاد میں“ کے موضوع پر منعقد ہوتے۔ والے دو روزہ آن لائن سمینار کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ انہوں نے اپنے کلیدی خطبہ میں کہا کہ عصر حاضر میں اس بات کی شدید ضرورت سے کہ قلمبندی اتفاقیات کو اپنا موضوع بنائیں اور مسلم وغیر مسلم تعلقات کے تعلق سے اللہ اور اس کے رسول کی تعلیمات اور سیرت طیبہ کی روشنی میں بقاءے باہم کے اسلامی امور اور اس کی صدارت میں علمی تکشیں ہوئیں۔ جن میں ملک کی اہم جامعات، اوراؤں، علمیوں اور مدارس سے وابستہ اسٹڈیز، اسکالریں، علماء اور دانشواریں نے اہل میں اس بات کی شدید ضرورت سے کہ قلمبندی اتفاقیات کو اپنا موضوع بنائیں اور مسلم وغیر مسلم تعلقات کے تعلق سے اللہ اور اس کے رسول کی تعلیمات اور سیرت طیبہ کی روشنی میں بقاءے باہم کے اسلامی امور اور اس کی صدارت میں متعقہ ہوئے۔ پروفیسر امیں ایم گر رحمت اللہ، انجمن اور اس کی بنیادوں کو پیش کریں۔“ پروفیسر امیں ایم گر رحمت اللہ، انجمن اور اس کے بہتیں اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ بقاءے باہمی اسی وقت ممکن نہ کہا کہ مل و خیال میں بھی بقاءے باہم ہو اور انکار و انکریات میں بھی ہے جب ہم بہتی بنیادوں پر متعقہ ہوئے۔ اس کی تعلیمات موجود ہیں، اسلام میں جہاں کے بغیر لا ایڈ آرڈرناؤنڈ نہیں ہو سکتا۔ ہندوستان کا دستور سب سے اچھا ہے۔ اس میں اتحاد و تکمیل اور رواداری کی تعلیمات بھی موجود ہیں۔ آپ نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ مولانا آزاد پختگان اردو یونیورسٹی اور شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو) نے افتتاحی کلامات پیش کئے۔ شعبہ کی استاد ذیشان سارہ، اسٹڈنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ جناب صالح امین کی اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے درمیان میں رابطہ و جادہ کا سلسہ جاری رہتا چاہئے۔ مولانا حقیق احمد نسٹوی (اسکریٹری برائے علمی امور اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا) نے افتتاحی خطاب میں مختصر اور جامع اندماز میں موضوع کی عاطف عمران، استاد شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے انجام دیئے۔

# حسن سلوک اور انصاف بقائے باہم کی اصل بنیاد

مانو کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں دوروزہ قومی سمینار۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کا خطاب

کی ضرورت و اہمیت پر روشنی فراہی۔ پروفیسر محمد نجم الخز (صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، ماںو) نے استقبالی کلمات جیش کئے۔ سمینار کے کوارڈنیٹر ڈاکٹر گلیل احمد (اسٹڈیز پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، ماںو) نے تمام کے فرائض انجام دیئے۔ پروگرام کا انتخاب شعبہ کے استاد ڈاکٹر عاطف عمران کی حلاوت کلام پاک سے ہوا اور ڈاکٹر محمد عمر قان احمد (استاذ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، ماںو)



جیداً ہا۔ 5 اپریل (یو این آئی) بزرگ سکریٹری، اسلامک فتنہ اکیڈمی اٹھیا مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے کہا کہ "مسلم وغیر مسلم تعلقات کیلئے بر و قطع یعنی حسن سلوک اور عمل و انصاف کو بھائے باہم کی بنیادیں بنانا چاہئے اور اس کے لئے شرعی دعا بخی پہلو کو اختیار کیا جائے۔ صرف معاملہ سے اتحاد ہاتھیں رہتا، بلکہ اشراک مل سے معاملہ برقرار اور پائیدار رہتا ہے۔ اس لئے ہم گلری بنیادیں بر لوگوں کو تحد کریں۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے اتوار کو شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد پیش اور دینی تحریثی اور اسلامک فتنہ اکیڈمی اٹھیا کے اشتراک سے "مسلم غیر مسلم تعلقات معاشرہ۔ جائے باہم کی مشترکہ بنیادیں" کے موضوع پر منعقد ہوتے والے دوروزہ آن لائن سمینار کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ "مر حاضر میں اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ فتحاء۔ فتنہ الاعلیات کو اپنا موضوع بنا کیں اور مسلم وغیر مسلم تعلقات کے تعلق سے اللہ اور اس کے رسولؐ کی تعلیمات اور سیرت طیبہ کی روشنی میں جائے باہم کے اسلامی صور اور اس کی بنیادیں کو پوچھ کریں۔ پروفیسر اسی ایم رحمت اللہ، انجمن و اسی چالنرے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ جائے باہمی اسی وقت جنکن ہے جب ہم ہاہمی بنیادیں پر حق ہوں۔ اسکے بغیر لاہو۔ ایڈڈا اور زندگی نہیں ہو سکتا۔

ہندوستان کا دستور سب سے اچھا ہے۔ اس میں اتحاد و تکمیلی اور رواہ اوری کی تفصیلات بھی موجود ہیں۔ آپ نے اس خواہش کا بھی اتحاد کیا کہ مولانا آزاد پیش اور دینی تحریثی اور اسلامک فتنہ اکیڈمی اٹھیا کے درمیان ملکی رابطہ و جادو لہ کا سلسلہ جاری رہتا چاہئے۔ مولانا نقیش احمد بتوی (سکریٹری فرائض ڈاکٹر عاطف عمران، استاذ شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے انجام دیئے۔

مانو کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں دوروزہ قومی سمینار۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے افتتاحی کلمات جیش کی ضرورت و اہمیت پر روشنی فراہی۔ پروفیسر محمد نجم الخز (صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، ماںو) نے استقبالی کلمات جیش کئے۔ شعبہ کی استاذ ذیشان سارہ، اسٹڈیز پروفیسر نے فتحیہ ادا کیا۔ صالح امین کی حلاوت کلام پاک سے شروعات ہوئی۔ تمام کے فرائض ڈاکٹر عاطف عمران، استاذ شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے انجام دیئے۔

## حسن سلوک اور انصاف بقائے باہم کی حقیقتی

### بنیادیں، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

حیدر آباد 15 اپریل (یو این آئی) مسلم و غیر مسلم تعلقات کے لئے بہ وقت یعنی حسن سلوک اور عدل و انصاف کو بقائے باہم کی بنیادیں ہنانا چاہئے اور اس کے لئے شرعی و تاریخی پہلو کو اختیار کیا جائے۔ صرف معاهدہ سے اتحاد باتی نہیں رہتا، بلکہ اشتراک عمل سے معاهدہ برقرار اور پائیدار رہتا ہے۔ اس لئے ہم گلری بنیادوں پر لوگوں کو تحدی کریں۔ ان خیالات کا اظہار مولانا خالد سیف اللہ رحمانی (جزل سکریٹری، اسلامک فقہ اکیڈمی اٹھیا) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد پیشل اردو یونیورسٹی اور اسلامک فقہ اکیڈمی اٹھیا کے اشتراک سے مسلم غیر مسلم مخلوط معاشرہ۔ بقائے باہم کی مشترکہ بنیادیں کے موضوع پر منعقد ہونے والے دوروزہ آن لائن سینار کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ انہوں نے اپنے کلیدی خطبہ میں کہا کہ عصر حاضر میں اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ فقهاء فقہ الاقليات کو اپنا موضوع ہنا ہیں اور مسلم و غیر مسلم تعلقات کے لائق سے اللہ اور اس کے رسولؐ کی تعلیمات اور سیرت طیبہ کی روشنی میں بقائے باہم کے اسلامی تصور اور اس کی بنیادوں کو پوچش کریں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، انجمن اردو زبان فنون ہو سکتا۔ ہندوستان کا دستور ضرورت ہے، اس کے بغیر لا ایڈ آرڈر نا فنیں ہو سکتا۔ باہمی اسی وقت ملن ہے جب ہم باہمی بنیادوں پر متفق ہوں۔ امن بنیادی سب سے اچھا ہے۔ اس میں اتحاد و تجھیتی اور رواداری کی تفصیلات بھی موجود ہیں۔ آپ نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ مولانا آزاد پیشل اردو یونیورسٹی اور اسلامک فقہ اکیڈمی اٹھیا کے درمیان علمی رابطہ و تبادلہ کا سلسلہ جاری رہتا چاہئے۔ مولانا عقیق احمد بستوی (سکریٹری یونیورسٹی امور، اسلامک فقہ اکیڈمی اٹھیا) نے افتتاحی خطاب میں مختصر اور جامع انداز میں موضوع کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر محمد فہیم اختر (صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مالو) نے استقبالیہ کلمات پیش کئے۔ سینار کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر قلیل احمد (اسٹڈیز پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مالو) نے نظمات کے فرائض انجام دیئے۔

16 APR 2021

## راہشہریہ سہارا

### حسن سلوک اور انصاف بقائے باہم کی اصل بنیادیں ہیں

شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں دو روزہ قومی سمینار کا انعقاد۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی و دیگر کے خطاب



حسن سلوک اور انصاف بقائے باہم کی اصل بنیادیں ہیں۔ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز پرورشیہ اسلامک اسٹڈیز، اسلامی ترقیاتی ادارہ، جامعہ مدندر، دہلی کی صدارت میں علیٰ

نشان ہوئی۔ جن میں تکمیلی ایم جاہنات، اداروں، تکمیلیوں اور

دستور سب سے اچھا ہے اس میں

اجماع و تکمیل اور رواہ اوری کی تعلیمات

بھی موجود ہیں۔ آپ نے اس

اشٹراؤک سے "مسلم غیر مسلم محظوظ حاشرہ" چاہے ہے یا میں کی مشکل

بنیادیں" کے موضع پر مختصر ہوتے والے درود و آن لائن سمینار کے

افتتاحی اسلام میں کیا انہیں نے اپنے کلیئی خطبہ میں کیا کہ ضر

وجاہل کا سلسہ گاری رہتا ہے۔

مولانا حقیقہ احمد نسیری (سکریئری

موضوع بنیادیں اور مسلم غیر مسلم تعلقات کے طبق سے الشادر اس کے

رسول کی تعلیمات اور سیاست طیبی روشنی میں ہاتھے باہم کے اسلامی

تصور اور اس کی بنیادیں کو پہلی کریں۔ پروفیسر ایم رحیم اللہ،

امتحان و اس چاہیڑے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ہے یا ہی

ایسی وقت تکہلیں ہے جب یہاں بنیادیں پہنچن ہوں۔ اس بنیادی

محبیم اختر (مدیر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، ماو) نے استبلی گلہات فیش

کا انتخاب شعبہ کے استاذ اکرم عاطف عربان کی تعاوں کا پاک سے

کئے۔ سینار کے کوارڈنیٹر ڈائز کلیل احمد (استاذ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، ماو) نے

ہوا اور ڈائز محمد عرفان احمد (استاذ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، ماو) نے

حیدر آباد (پرانی توڑ) "مسلم غیر مسلم تعلقات کے لئے ہر

وقط یعنی حسن سلوک اور انصاف بقائے باہم کی بنیادیں ہیں

چاہئے اور اس کے لئے شرعی و تاریخی پہلوں احتیار کیا جائے سرف

محاذہ سے احتدار اپنی تکمیلیں رہتا، جبکہ اشٹراؤک میں سے حافظہ و رقراہ و رادر

پائیں رہتا ہے۔ اس نے ہم تکمیلی بنیادوں پر لوگوں کو تحدی کریں"۔ ان

حیالات کا تجھہ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی (جزل سکریئری،

اسلامک فکر ایڈیٹریٹ ایڈیٹر) نے گذشتہ اکتوبر کے اسلامک اسٹڈیز،

مولانا آزاد اشٹراؤک اردو یونیورسٹی اور اسلامک فکر ایڈیٹر اٹھا کے

خواہ کا ہمیں تکمیل کی کہ مولانا آزاد اشٹراؤک

بنیادیں" کے موضع پر مختصر ہوتے والے درود و آن لائن سمینار کے

افتتاحی اسلام میں کیا انہیں نے اپنے کلیئی خطبہ میں کیا کہ ضر

وحاضر میں اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ فتحہ، فتح الاقیات کو ایسا

موضوع بنیادیں اور مسلم غیر مسلم تعلقات کے طبق سے الشادر اس کے

رسول کی تعلیمات اور سیاست طیبی روشنی میں ہاتھے باہم کے اسلامی

تصور اور اس کی بنیادیں کو پہلی کریں۔ پروفیسر ایم رحیم اللہ،

امتحان و اس چاہیڑے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ہے یا ہی

ایسی وقت تکہلیں ہے جب یہاں بنیادیں پہنچن ہوں۔ اس بنیادی

ضورت ہے، اس کے بغیر لا امید آرڈر نافذ نہیں ہو سکتا۔ ہندوستان کا

ٹھکریہ ادا کیا۔ آخر میں قومی ترانے کے ذمہ پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ دوسرے دن 12 اپریل کو باہر تیکیت مولانا شاہ، الہدیٰ قائد (ہدایت ہم ناگہنی مارت شرعی پڑھنے) پر دو فخر محظی فہیم اختر (صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، ماو) اور ڈائز اسٹڈیز میں میمن مظہری (اسٹڈیز پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ مدندر، دہلی) کی صدارت میں علیٰ نشان ہوئی۔ جن میں تکمیلی ایم جاہنات، اداروں، تکمیلیوں اور مدارس سے دامت اساتذہ، اسکالریں، علماء اور دانشواران نے اصل موضع اور اس کے ذلیل خواہین پر مقامات چیل کے احتیاطی اعلان مولانا عبدالعزیز اللہ اسعدی (سکریئری برائے سینار، اسلامک فکر ایڈیٹر اٹھا کی ایڈیٹریٹ اسٹڈیز) کی صدارت میں منعقدہ ہوا۔ اپنے صدارتی خطاب میں نہیں ہوئے کہ اکسل و دیکیل میں بھی یہاں پر ہاتھے باہم ہو اور افکار و نظریات میں بھی ہونا چاہیے۔ اسلام میں اس کی تعلیمات موجود ہیں، اسلام میں جیاں ایک طرف اخلاقیات کی اہمیت ہے، وہی عینہ عینی کی احتیاطی اعلانات ہیں ہے۔ یہ بہتر تعلقات کی اصل بنیادیں ہیں۔ پروفیسر محظی فہیم اختر (صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، ماو) نے احتیاطی تکلیف کیے۔ عینہ کی اسٹڈیز اسلامک اسٹڈیز، ماو) نے نکامت کے فرائض انجام دیے۔ پروگرام اور جامعہ اسلامک موضع کی ضرورت وہیت پر روشنی والی پروفیسر اسلامک اسٹڈیز، ماو) نے نکامت کے فرائض انجام دیے۔ جاتب صالح اتنی کی تعاوں کا پاک سے شروعات ہوئی۔ نکامت کے فرائض ڈائز عاطف عربان، استاذ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، ماو) نے